سوال

(126)پردہ کرکے غیر محرموں کے ساتھ بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ غیر محرموں مثلاً دیوروں وغیرہ سے پردے میں رہے ؟ یا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ڈھیلے ڈھالے اور سر کھلے کپڑے پہن لے اوراپنے حجاب پہن کر گھونگھٹ نکال لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے عورت پر واجب کیا ہے کہ وہ غیر محرموں کے سامنےاپنے سارے جسم کوچھپائے اوراس میں چہرہ اورہاتھ بھی شامل ہیں اوریہ پردہ یا کپڑے جن سے جسم چھپایا جائے کھلے ہونے چاہیں جوکہ جسم کی ہیت کونہ اُبھاریں اورنہ ہی فتنہ پھیلانے کا باعث ہوں ۔ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :

جب عورت شرعی پردہ کیے ہوئے ہو تواس کے لیےاپنے دیوروں ،چچازاد،اورخالہ زادوغیرہ کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے لیکن اس میں بھی کوئی شک وشبہ والی بات نہ ہواورنہ ہی ان کے ساتھ خلوت ہوتب بیٹھ سکتی ہے ۔ لیکن اگراس میں خلوت ہویا پھر تہمت اورالزام کا خدشہ ہوتوپھران کے ساتھ بیٹھنا جائز نہیں ۔

عورت کواپنے خاوند کے عزیز واقارب سے پردہ کرنا ہوگا اور بالخصوص دیوروں سے پردے کا زیادہ خیال رکھے کیونکہ ان کے لیے عورت کے قریب آنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ۔ (شیخ محمدالمنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص188

محدث فتویٰ